## 8647 ـ دوران نماز ٹیلی فون رسیو کرنا

**سوال**

گھر میں سب نماز ادا کر رہے تھے کہ ٹیلی فون کی گھنٹی بجنی شروع ہو گئی اور گھنٹی نے انہیں بہت دیر تك مشغول کیے رکھا، تو کیا اس طرح کی حالت میں دروازہ کھٹکٹھانے والے کے لیے دروزاہ کھولنے یا اس کے لیے آواز بلند کرنے پر قیاس کرتے ہوئے دوران نماز آگے بڑھ کر ٹیلی فون کا ریسور اٹھا کر تکبیر کہ سکتا ہے، یا اونچی آواز سے قرآت کرے تا کہ ٹیلی فون کرنے والے کو پتہ چل جائے کہ وہ نماز ادا کر رہا ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اگر تو نمازی کی یہی حالت ہو جو سوال میں بیان کی گئی ہے اور ٹیلی فون کی گھنٹی بجنے لگے تو اس کے ریسور اٹھانا جائز ہے، چاہے اس کے لیے کچھ آگے بھی جانا پڑے، یا اسی طرح پیچھے یا دائیں بائیں لیکن شرط یہ ہے کہ وہ قبلہ رخ ہی رہے، اور وہ ریسور میں سبحان اللہ کہے تا کہ ٹیلی فون کرنے والے کو متنبہ کیا جا سکے.

اس کی دلیل صحیحین کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

" کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نواسی امامۃ کو اٹھا کر نماز پڑھائی اور جب رکوع کرتے تو اسے نیچے بٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اسے اٹھا لیتے"

اور مسلم کی روایت میں ہے.

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے"

اسے مالك رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے ( 1 / 170 ).

دیکھیں: صحیح بخاری سترۃ المصلی باب اذا حمل جاریۃ صغیرۃ علی عنقہ (1 / 487 ) اور صحیح مسلم المساجد باب جواز حمل الصبیان حدیث نمبر ( 543 ) اور سنن ابو داود حدیث نمبر ( 917 ـ 920 ) سنن نسائی ( 2 / 45 ).

اور امام احمد وغیرہ نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے کہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں نماز ادا کر رہے تھے اور دروازہ بند تھا تو میں آئی اور نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نے دروازہ کھولا اور واپس اپنی جگہ چلے گئے، عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا"

مسند احمد ( 6 / 31 ) سنن ابو داود حدیث نمبر ( 922 ) سنن نسائی ( 1 / 178 ) جامع ترمذی ( 2 / 497 ).

اور بخاری اور مسلم نے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز سے جسے کوئی چیز پیش آ جائے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں تالی بجائیں "

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.